باب:3

دوسرے ممالک سے ہندوستان کے تعلقات

اس باب میں درج ذیل نکات کو معلوم کریں گے۔

- ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات
- ہندوستان اور چین کے تعلقات
- ہندوستان اور نیپال کے تعلقات
- ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات
- ہندوستان اور سری لنکا کے تعلقات
- ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات
- ہندوستان اور روس کے تعلقات

موجود دنیا کو عالمی کنبہ (عالمی نظام) کہا جاتا ہے۔ دنیا کے تمام 7 براعظموں میں تقریباً 198 ممالک ہیں ہندوستان ایک آزاد، خودمختار داخلی اور خارجی معاملات میں خود فیصلے کرنے کا حق رکھنے والا ملک ہے۔ ہمیں ایک آزاد ملک کی طرح تمام غیر ملکوں کے ساتھ بہترین تعلقات رکھنا چاہئیے۔ مخصوص طریقے سے براعظم ایشیاء اور ہمارے پڑوسی ممالک سے اچھے تعلقات کو قائم کیا گیا ہے اور ان کے ساتھ ملک کی شان وشوکت کہلانیوالا سرحدی تحفظ، غیر ملکی تجارت، معاشی منافع قومی احترام جیسے معاملات کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ دنیا کے تمام ملکوں سے مستقل سفارتی سیاسی تعلقات بھی اہم اور ضروری ہیں۔ عالمی کنبے کے چند اراکین سے ہندوستان کے تعلقات کے متعلق ایک مرتبہ غور کریں گے۔

1. ہندوستان اور پاکستان:

1947ء میں ہندوستان کی تقسیم سے پاکستان نامی ملک وجود میں آیا۔ ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان جغرافیائی مساوات اور مساوی تہذیبی روایت ہے ہم صدیوں پرانی مساوی تاریخ بھی رکھتے ہیں۔ ہندوستان پاکستان سے بہتر تعلقات کی امید رکھتا ہے۔ لیکن پاکستان کی ملٹری حکومت اور سیاسی غیر استحکام کی وجہ سے وہ ہندوستان کے ساتھ اچھے تعلقات سے قاصر ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 48-1947 میں 1965، 1971، اور پھر 1999 (کارگل جنگ) ہوئیں ان تمام جنگوں میں ہندوستان کو ہی فتح

سرگرمی:
ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ تعلقات پر اخبارات میں شائع معلومات کو اکٹھا کیجئے اور پڑھئے۔

ملی۔ کشمیر کا مسئلہ اور دہشت گردی ان دو مسئلوں کا موزانہ حل پاکستان اور ہندوستان کے دوستانہ تعلقات کے لئے بہت ضروری ہے۔ کشمیر کا ایک تہائی زمینی حصہ ابھی بھی پاکستان کے قبضہ میں ہی ہے۔ پاکستان دہشت گردوں کی حمایت نہ کرے اور ہمارے ملک کی سلامتی کو بغیر نقصان کے ساتھ اسکا برتاؤ ہو یہ ہمارا دباؤ ہے۔ مجموعی طور سے کہا جائے تو ہندوستان پاکستان کے دوستانہ تعلقات کی ابھی مناسبت دکھائی نہیں دے رہی ہے۔

2. ہندوستان اور چین:

چین ہمارے شمال حصہ کا سب سے بڑا پڑوسی ملک ہے۔ تاریخ کے پنوں میں بہت ہی وسعت کے ساتھ ان ملکوں کے آپسی تعلقات کا چھاپ ہے اکتوبر 1949ء میں چین ایک کیمونیسٹ ملک کے طور پر ابھرا اور اس کو سب سے پہلے منظور کرنے والا ہندوستان ہی تھا۔ پنچ شیل کے اُصولوں کے تحت ہندی چینی بھائی بھائی کے اصول پر ہندوستان اور چین کے آپسی تعلقات کو بڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن اس تشکیل امداد سے متوقع نتائج برآمد نہیں ہوئے۔

ہندوستان کے خلاف چین نے تبت پر قبضہ کرلیا 1962ء میں چین نے ہندوستان پر قبضہ جمالیا اور ہندوستان کو پہلی شکست ہوئی۔ ہمارے ریاستوں میں اروناچل پردیش کو چین نے اپنا کہہ کر دعویٰ کیا۔ اس سے ہندوستان اور چین کے آپسی تعلقات پر برے نتائج کا اثر ہوا۔ ماؤنوازوں نے ہندوستان میں نکسلیوں کے وجود کو ان دونوں ملکوں کے درمیان اتفاق لانے کی کوشش کیا۔ ہندوستان اور چین کی درمیانی سرحد کا تنازعہ ابھی تک حل نہ ہوسکا، اس طرح سے ابھی بھی چین اور ہندوستان کے درمیان ایک مضبوط سرحدی خط نہیں ہے اس کے بدل مستقل خط کنٹرول (لائن آف کنٹرول) ہی دونوں ممالک کے درمیان سرحد ہے۔ اسلحہ کی تیاری غیر ملکی تجارتی مسائل، سرحدی علاقوں میں فوجداری یہ سب چین سے ہندوستان پر ہونے والے اثرات ہیں۔

3. ہندوستان اور نیپال:

پہاڑوں سے ڈھکا ہوا نیپال ہندوستان کے شمال حصہ کا ایک چھوٹا ملک ہے۔ ہماری غیر ملکی پالیسی بھی ایشیاء کے پڑوسی ملکوں کے حق میں ہے۔ ہندوستان عام طور سے اس کے جغرافیائی حدود میں موجود نیپال کا امدادی ملک ہے۔ ہمارے درمیان آپسی ثقافتی تعلقات ہیں اور مساوی سماجی تعلقات ہیں سارک کے (ساؤایشین سوسی ایشن آف ریجنیل کوآپریشن) کے ممبران کے حیثیت سے ہندوسان اور نیپال کا آپسی دوستانہ تعلق ہے۔ نیپال میں جمہوریت کے خاتمہ کے بعد اب چین کے کیمونسٹ نظریات کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ نیپال کے سیاسی استحکام اور معاشی و تکنیکی انتظامات میں ہندوستان امداد کرتا ہے۔ ہندوستان نیپال کو کئی طریقے کے تجارتی رعاتیں دی ہیں۔ لیکن پھر بھی ہندوستان نیپال کے ذریعے اسلح اور ہتھیاری اسمگلنگ کو روکنا ضروری ہے۔

4. ہندوستان اور بنگلہ دیش:

1971ء میں بنگلہ دیش کی تشکیل کے لئے ہندوستان نے اہم رول ادا کیا ہے۔ پہلے مشرق پاکستان کہلانے والا بنگلہ دیش کی تشکیل کے لئے 1971ء میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئی جنگ میں ہندوستان کی جیت ایک اہم سبب تھا۔ ہندوستان کے مشرق میں موجود بنگلہ دیش اس کی زمینی سرحد ہے وہ ملک 1971ء سے پہلے ہندوستان کا ایک زمینی حصّہ کہلاتا تھا۔ ہمارے ساتھ عام طور پر اس کے سماجی اور ثقافتی تعلقات بہترین مختلف سیاسی اُتار چڑھاؤ کے باوجود بنگلہ دیش اور ہندوستان کے بہترین تعلقات ہیں۔ بنگلہ دیش کی غیر قانونی مداخلت، اسلحہ، ہتھیارات اور تیزابی اشیاء کی اسمگلنگ، دہشت گردی وغیرہ جیسے مسائل کو دور کرنا ضروری ہے۔ ندیوں کے پانی، نقل وحمل، بین الاقوامی تجارت سرحدی معاملات وغیرہ میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں گہری دوستی ہے۔

5. ہندوستان اور سری لنکا:

ہندوستان کے جنوبی حصّہ میں موجود سری لنکا ایک چھوٹا ملک ہونے کے باوجود مساوی اقتداری اُصولوں کے نظریات کے مطابق بہترین تعلقات ہیں۔ قبل از تاریخ سے ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان بہترین تعلقات ہیں۔ سری لنکا بھی، سارک تنظیم کا ایک رکن ہے۔ سیاسی اور معاشی میدان میں ہندوستان اور سری لنکا کے دوستانہ تعلقات ہیں۔

ہم نے ایک مرتبہ سری لنکا کے جافنا حصّہ کے ایل ٹی ٹی ای تمل دستے کو شکست دینے میں سری لنکا کو فوجی امداد فراہم کی تھی۔ ہندوستان تامل آندولن کو مناسب نظر سے دیکھتی آرہی ہے اور سری لنکا کے ''سمہالی اور تامل کے درمیان بہترین دوستانہ تعلقات کے خواہاں ہیں۔ تاریخی نکتہ نظر سے سری لنکا بدھ مت کے ہندوستانی بھکشو لوگوں سے بھرا تھا۔ ہم اس ملک سے تجارتی تعلقات بھی رکھتے ہیں۔

6. ہندوستان اور امریکہ:

ہندوستان اور امریکہ اقوام متحدہ تنظیم کے دو عظیم ملک ہیں اور دونوں جمہوری طرز پر حکومت کرنے والے ممالک ہیں۔ موجودہ عالمی دور میں بھی جو ان دونوں ممالک کی آپسی دوستی بہت اہم ہے 1947ء کے بعد دونوں ممالک کی قومی فلاح و بہبودی کی بنیاد پر دونوں میں آپسی یکسانیت اور دوستانہ تعلقات گہرے ہوئے ہیں۔ دنیا بھر جب ایٹمی اور نیوکلیائی طاقت بن کر ابھرنے کا مظاہرہ کیا تو ہندوستان نے ناوابستگی تحریک کو اپنایا اور اسی طرح امریکہ کی جمہوری قیادت والی گروہ اور روس کے کمیونسٹ نظریات سے مساوی دوری اختیار کی۔ ہندوستان کے پنج سالہ منصوبوں میں امریکہ نے بہت مدد کی 1962ء میں جب چین نے ہم پر قبضہ کیا تو امریکہ کی امداد نے ہماری حوصلہ افزائی کی، لیکن اس کے بعد

وہاں کے سیاسی لیڈروں سے ہندوستان اور پاکستان کو جنگوں میں پاکستان کو مدد کیا۔ دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے دونوں ممالک کے مابین مساوی دلچسپی ہے غیر ملکی تجارت سائنس اور تکنالوجی، تعلیم، خارجی معاملات وغیرہ میں ہندوستان اور امریکہ کے گہرے تعلقات ہیں۔ اقوام متحدہ تنظیم کو مستحکم بنانے اور عالمی امن کو برقرار رکھنے کے لئے دونوں ممالک کا ایک ہی نظریہ ہے۔ امریکہ کے ڈیموکریٹک اور ری پبلیکن پارٹیوں کے صدور کے متعلق ہندوستان بہت حتمی نظر کا مظاہرہ کرتی ہے اور ان کے موافق ہی ہندوستان کے خارجہ پالیسوں کی تشکیل پاتی ہے۔

7. ہندوستان اور روس:

ہندوستان اور روس کے درمیان بہترین تعلقات ہیں۔ اس سے پہلے بھی ہندوستان سویت روس اتحاد بھی اسی طرح کے تعلقات تھے۔ ہندوستان کی ناوابستگی پالیسی کے باوجود بھی ہندوستان، سویت اتحاد، سیاسی، معاشی اور دیگر میدانوں میں معاہدے کر کے بہتر ترقی حاصل کی تھی 1962ء میں چین کے حملہ پر سویٹ روس نے مذمت کی تھی 1961ء میں گوا کی آزادی کی جدوجہد میں بھی سویت روس نے ہندوستان کو مدد کی تھی 1966ء میں ہندوستان، پاکستان تاشقندہ معاہدے کے لئے روس نے کوشش کی تھی۔ 1971 میں ہندوستان اور روس نے امن، دوستی اور امداد کے لئے بیس سالہ امن معاہدہ دستخط کیا ہے۔ ہندوستان کے بھلائی اور بوکارو کے فولاد کے کارخانے قائم کرنے میں بھی روس سے امداد لی تھی۔ ہمارے ملک کی صنعتوں اور تجارتی میدانوں میں ترقی کے لئے بھی روس نے کافی مدد کی ہے۔ اقوام متحدہ تنظیم کی سیکورٹی (سلامتی) کونسل میں بھی ہندوستان کو مشتمل ممبر بنانے کیلئے روس نے بھی اپنے حمایت ظاہر کی تھی۔

ہندوستان اپنے قریبی ممالک بھوٹان، افغانستان، مالدیپ، انڈونیشیاء جیسے دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ بھی اپنے تعلقات رکھتا ہے۔

مشقیں

I. دیئے گئے جملوں میں خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

1. ہندوستان _____ براعظم میں موجود ہے۔
2. بنگلہ دیش ہمارے _____ حصّہ میں ہے۔
3. تاریخی نکتہ نظر سے بدھ مت کے ہندستانی بھکشو _____ میں موجود تھے۔
4. ہندوستان کے بھلائی اور بوکارو فولاد کے کارخانوں کو قائم کرنے کیلئے _____ نے مدد کی

II. درج سوالات کو گروہوں میں بحث کرتے ہوئے جواب دیں۔

1. دوسرے ممالک سے دوستانہ تعلقات ضروری ہیں۔ کیوں؟
2. ہندوستان اور پاکستان کے درمیانی آپسی تضاد کے اہم اسباب کیا ہیں؟
3. آج کل چین اور ہندوستان کے درمیان ہمارے تعلقات میں کمی کے اسباب بیان کیجئے۔
4. ''ہندوستان اور سری لنکا کے تعلقات تاریخی ہیں'' اس بیان کو ثابت کرنے کے لئے ان دونوں ممالک کے تعلقات کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔
5. ہندوستان اور امریکہ۔ جمہوری ملک ہونے کے باعث بھی ان کی آپسی بھائی چارگی کیسی ہے بیان کیجئے۔
6. روس سے ہندوستان کے تعلقات کو بیان کیجئے۔

V. سرگرمیاں:

1. سری لنکا کی نسل جدوجہد میں ہندوستان کا کردار کیسا ہے۔ اس کے متعلق جانکاری حاصل کیجئے۔
2. ہندوستان کا نقشہ کھینچ کر پڑوسی ممالک کی نشاندہی کیجئے۔

☆☆☆

K T B S Not to be republished